



## سوال

(311) بے اولاد بیوی کا حصہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا جو صاحب اولاد ہے اور اسکی پہلی بیوی فوت شدہ ہے، اس کی دوسری بیوی موجود ہے جس کے بطن سے کوئی اولاد پیدا نہیں ہوئی، اسے خاوند کے ترکہ سے کتنا حصہ ملے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کو اپنے فوت ہونے والے شوہر سے حصہ ملنے کی دو صورتیں ہیں :

1 اگر شوہر کی صلیبی اولاد موجود ہے تو بیوی کو آٹھواں حصہ ملتا ہے : ارشاد باری تعالیٰ ہے : **”اگر تمہاری اولاد ہے تو بیویوں کے لیے آٹھواں حصہ ہے۔“** [1] بیوی خواہ ایک ہو یا متعدد، اس کے بطن سے اولاد ہو یا نہ ہو، خاوند کی اولاد کی موجودگی میں اسے آٹھواں حصہ ملتا ہے۔

2 اگر شوہر کی حقیقی اولاد نہیں تو بیوی یا بیویوں کو چوتھا حصہ ملتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے : **”ان بیویوں کے لیے چوتھا حصہ ہے اس ترکہ سے جو تم چھوڑ جاؤ بشرطیکہ تمہاری اولاد نہ ہو۔“** [2]

بیوی خواہ ایک ہو یا متعدد، اس کے بطن سے اولاد ہو یا نہ ہو، خاوند اگر اولاد فوت ہوا ہے تو وہ چوتھے حصے کی حقدار ہے۔ اس میں یہ نہیں دیکھا جاتا کہ بیوی سے اولاد ہوئی ہے یا نہیں بلکہ مرنے والے شوہر کی اولاد کا اعتبار ہوتا ہے، اگر وہ اولاد فوت ہوا ہے تو بیوی یا بیویوں کو ترکہ سے چوتھا حصہ اولاد ہے تو انہیں آٹھواں حصہ دیا جاتا ہے۔ جب بیوی فوت ہوگی تو اس کے ترکہ کی تقسیم کیلئے اس کی اولاد ہونے یا نہ ہونے کا اعتبار کیا جاتا ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] النساء : ۱۲۔

[2] النساء : ۱۲۔



## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 286

محدث فتویٰ